Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) اردو ترجمہ بمعہ عربی (حضرت شاہ عبدِالقادر)

سورۃ ق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

.1

ج
ق

ق

وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی۔

.2

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ

بلکہ ان کو تعجب ہوا کہ آیا ان کے پاس ایک ڈر سنانے والا، ان ہی میں کا (سے)،

فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ

تو کہنے لگے منکر، یہ تعجب کی چیز ہے۔

.3

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۖ

کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔

ذَٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ یہ پھر آنا بہت دور ہے (بعید ہے عقل سے)۔	
قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۖ ہم کو معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے۔ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ اور ہمارے پاس لکھا ہے جس میں سب یاد ہے۔	.4
بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِيجٍ کوئی (ہرگز) نہیں! پر جھٹلانے لگے ہیں سچے دین کو جب اُن تک پہنچا سو وہ پڑ رہے ہیں الجھی بات میں۔	.5
أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا کیا نگاہ نہیں کی آسمان کو اپنے اُوپر کیسا ہم نے اس کو بنایا اور رونق دی، وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ اور اس میں نہیں کوئی سوراخ۔	.6
وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ اور زمین کو پھیلایا، اور ڈالے اس میں بوجھ (لنگر، پہاڑ)، وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ اور اگائی اس میں ہر قسم قِسم کی رونق کی چیز۔	.7

تَبۡصِرَةً وَذِكۡرَىٰ لِكُلِّ عَبۡدٍ مُنِيبٍ سوجھانے (سمجھانے) کو اور یاد دلانے کو، اس بندے کو جو رجوع رکھے۔	.8
وَنَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت کا، فَأَنۢبَتۡنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الۡحَصِيدِ پھر اگائے اس سے باغ اور اناج کٹتے کھیت کا،	.9
وَالنَّخۡلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلۡعٌ نَضِيدٌ اور کھجوریں لمبی، ان کا گابھا (خوشے) ہے تہہ بر تہہ۔	.10
رِزۡقًا لِلۡعِبَادِ ۖ (یہ سب کچھ کیا) روزی دینے کو بندوں کے، وَأَحۡيَيۡنَا بِهِ بَلۡدَةً مَيۡتًا ۚ اور جِلایا (زندہ کیا) اس (پانی) سے ایک مردہ دیس۔ كَذَٰلِكَ الۡخُرُوجُ یوں ہی ہے (قیامت کے روز) نکل کھڑے ہونا۔	.11
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٍ وَأَصۡحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم، اور کنویں والے اور ثمود،	.12

.13	وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ اور عاد اور فرعون اور لُوط کے بھائی۔
.14	وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ اور بَن کے رہنے (ایکہ) والے اور تبعؒ کی قوم۔ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ سب نے جھٹلایا رسولوں کو پھر ٹھیک پڑا میرا ڈرکا (دھمکی)۔
.15	أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ کیا اب ہم تھک گئے پہلی بار بنا کر؟ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ کوئی (ہرگز) نہیں! ان کو دھوکا ہے ایک نئے بننے (از سر نو پیدا ہونے) میں۔
.16	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ اور ہم نے بنایا انسان کو اور جانتے ہیں جو باتیں آتی ہیں اس کے جی (دل) میں، وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ اور ہم اس سے نزدیک ہیں دھڑکتی رگ سے زیادہ۔
.17	إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے، داہنے بیٹھا اور بائیں بیٹھا

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ نہیں بولتا ایک بات جو نہیں اس پاس، ایک راہ دیکھتا تیار۔	.18
وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ اور آئی بیہوشی موت کی تحقیق (حقیقت کھولنے کے لیے)۔ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ یہ وہ ہے جس سے تو ٹل (بھاگ) رہا تھا۔	.19
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ اور پھونکا گیا نرسنگا۔ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ یہ ہے دن ڈر کے (خوف) کا،	.20
وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ اور آیا ہر ایک جی، اسکے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا۔	.21
لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا تو بے خبر رہا اس دن سے، فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ اب کھول دی ہم نے تجھ پر تیری اندھیری (پردہ)، اب تیری نگاہ آج تیز ہے۔	.22

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ اور بولا اس کے ساتھ والا (فرشتہ)، یہ (اعمال نامہ) ہے جو میرے پاس تھا حاضر۔	.23
أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ڈالو تم دوزخ میں ہر ناشکر مخالف کو،	.24
مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ نیکی سے اٹکانے والا، حد سے بڑھنے والا، شبے نکالتا۔	.25
الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کوئی پوجنا (معبود)، تو ڈالو اس کو سخت مار (عذاب) میں۔	.26
قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ بولا اسکا ساتھی (شیطان) اے رب ہمارے! میں نے اسکو شرارت میں نہیں ڈالا، پر یہ تھا بھولا راہ سے دُور	.27
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ فرمایا جھگڑا نہ کرو میرے پاس، اور میں بھیج چکا پہلے ہی تم کو ڈر کا (دھمکی)۔	.28
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ بدلتی نہیں بات میرے پاس اور میں ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔	.29
يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ جس دن ہم کہیں دوزخ کو، تو بھر چکی،	.30

وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ

اور وہ بولے گی کچھ اور بھی ہے۔

.31 وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ

اور نزدیک لائی گئی بہشت ڈر والوں کے واسطے، دُور نہیں۔

.32 هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ

یہ ہے جس کا وعدہ تم کو (سے) تھا، ہر ایک رجوع رہتے یاد رکھنے والے کو۔

.33 مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ

جو ڈرار حمٰن سے بن دیکھے، اور لایا دل جس میں رجوع ہے۔

.34 ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ

چلے جاؤ اس میں سلامت (سلامتی کے ساتھ)۔

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ

یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا۔

.35 لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ

ان کو ہے وہاں جو چاہیں اور ہمارے پاس ہے کچھ (اور) زیادہ بھی۔

.36 وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا

اور کتنی کھپا (ہلاک) کر چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں (قومیں)، ان کی قوت زبر دست تھی ان سے،

فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ

پھر لگے کرید (گشت) کرنے شہروں میں۔ کہیں ہے بھاگنے کو ٹھکانا؟

.37 إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ

اس میں سوچنے کی جگہ ہے اس کو جس کے اندر دل ہے، یا لگا دے کان دل لگا کر۔

.38 وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

اور ہم نے بنائے آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے چھ دن میں۔

وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ

اور ہم کو نہ آئی کچھ ماندگی (تھکان)۔

.39 فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

سو تو سہتا رہ (صبر کر) جو کہتے ہیں،

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

اور پاکی (تسبیح کر) بول خوبیاں اپنے رب کی، پہلے سورج نکلنے سے اور پہلے ڈوبنے سے،

.40 وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ

اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی (تسبیح کر)، اور پیچھے سجدے کے۔

.41 وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ

اور کان رکھ (سن) جس دن پکارے گا پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے،

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ جس دن سنیں گے چنگھاڑ تحقیق (بالکل ٹھیک ٹھیک)۔ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ وہ ہے دن نکل پڑنے کا۔	.42
إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ہم ہیں جِلاتے (زندہ کرتے) اور مارتے ہیں اور ہم تک (ہی) ہے پہنچنا (لوٹنا)۔	.43
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ جس دن زمین پھٹ کر نکل پڑیں وہ دوڑتے۔ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ یہ اکھٹے کرنا ہم کو آسان ہے۔	.44
نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۖ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں، وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۖ اور نہیں تو ان پر زور (زبردستی) کرنے والا۔ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ سو تو سمجھا قرآن سے اس کو جو ڈرے میرے ڈر کے (دھمکی) سے۔ *********	.45

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com